



سوال

(897) غیر محرم سے چہرہ چھپانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان عورت کے لیے غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانے کا کیا حکم ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احادیث نبویہ سے ثابت ہے کہ ایک عورت کے لیے غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانا واجب ہے۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ”(دوران حج میں) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں احرام باندھے ہوئے تھیں، تو جب قافلے ہمارے پاس سے گزرتے تو ہم اپنے پردے کی چادر اپنے سر سے سر کا کہنے چہرے پر لٹکالیتے تھے، اور جب وہ گزر جاتی تو ہم اپنے چہرے کھول لیتے تھے۔“ (سنن ابی داؤد، کتاب الناسک، باب فی الحرمۃ تغطی وجھھا، حدیث: 1833 ومسند احمد بن حنبل: 30/6، حدیث: 24067۔)

[1] جناب فضیلہ الشیخ محمد بن صالح کارسالہ اردو میں ترجمہ ہو کر مطبوع ہے۔ جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔ جناب مولانا عبدالرحمن کیلانی رحمہ اللہ کارسالہ ”احکام ستر و حجاب، مخالفین پردہ کے دلائل کا مکمل و مدلل جائزہ۔ مولانا مودودی رحمہ اللہ کی کتاب ”پردہ“ اور اس کے علاوہ اور بھی کئی رسالے اس موضوع پر دستیاب ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 629



محدث فتویٰ